© rasailojaraid.com

حقوق اللہ اور حقوق العباد کا جامع تصور

باسمہ تعالیٰ سبحانہ

محترم جناب ڈاکٹر ابصار احمد صاحب
مدیر مسئول سہ ماہی حکمتِ قرآن لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ——— مزاج بخیر!

اللہ سبحانہ وتعالیٰ آپ کو دنیا وآخرت کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔ آمین!

حکمتِ قرآن بابت اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۲ء کی اشاعت میں صفحہ ۲۳ پر جناب لطف الرحمٰن صاحب سورۃ النساء آیات ۹۴ تا ۹۶ کی تشریح میں نوٹ ۲ کے تحت لکھتے ہیں:

> ''اگر ایک مسلمان حقوق اللہ اور حقوق العباد کی حتی المقدور ادائیگی کرتا ہے لیکن اللہ کے دین کی نشر و اشاعت' دعوت وتبلیغ اور سربلندی کی جدوجہد میں حصہ نہیں لیتا' تو اس کوتاہی کی وجہ سے وہ دنیا میں فاسق یا مردود نہیں ہو جاتا بلکہ ایک اچھا مومن ہی رہتا ہے۔ البتہ جنت کی سوسائٹی میں' مذکورہ جدوجہد میں حصہ لینے والوں کے مقابلہ میں اُس کا رتبہ (status) کمتر ہوگا۔''

اِس تشریحی نوٹ کے حوالے سے میری گزارشات حسبِ ذیل ہیں:

۱) نوٹ میں بیان شدہ مضمون اُس تصورِ فرائضِ دینی کی نفی ہے جو مرکزی انجمن خدام القرآن کے صدرِ مؤسس ڈاکٹر اسرار احمد رحمہ اللہ قرآن وسنت کی روشنی میں پیش فرماتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحبؒ کے تصورِ فرائض دینی کے مطابق دین کی نشر واشاعت' دعوت وتبلیغ اور سربلندی کی جدوجہد اُمتِ مسلمہ کے لیے فرائض کا درجہ رکھتی ہے' جبکہ تشریحی نوٹ میں اِسے محض ایک اضافی نیکی قرار دیا گیا ہے' جس کا جنت میں ثواب مل جائے گا۔

۲) تشریحی نوٹ میں سورۃ النساء کی آیات ۹۵ تا ۹۶ سے ایک ایسا اصول اخذ کر لیا گیا ہے جو قرآنِ حکیم کی کئی دیگر آیات سے ٹکراتا ہے۔ سورۃ الحجرات کی آیت ۱۵ کے مطابق سچا مومن صرف وہ ہے جو مال وجان سے اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے جہاد کر رہا ہو۔ سورۃ الصّف کی آیات ۱۰ اور ۱۱ کی روشنی میں دردناک عذاب سے نجات اُسی کو ملے گی جو اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے جان و مال سے جہاد کر رہا ہو۔ سورۂ آلِ عمران آیت ۱۱۰ کی رُو سے نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا اُمتِ مسلمہ کا مقصدِ تاسیس ہے۔ سورۃ العصر کے مطابق روزِ قیامت اُخروی خسارے سے بچنے کے لیے مل جل کر حق کا پرچار کرنا لازم ہے۔ (باقی صفحہ 81 پر)

© rasailojaraid.com